اسلامی ممالک

<"xml encoding="UTF-8?>

اسلامی ممالک

۱سوال: کسی ملک پر اسلامی ملک کہلانے اور اس پر اسلامی ممالک کے آثار مرتب کرنے کیلیے معیار کیا ہے؟ آیا معیار وہاں کے حکام سے ہوگا یا وہاں بسنے والوں کی اکثریت کا حساب ہوگا ؟اور اسہی طرح کسی کمپنی یا ریسٹورنٹ یا مچلھی یا گوشت فروخت کرنے والی کمپنی کا حکم کیا ہوگا ،کمپنی کا مالک معیار ہے یا اس میں کام کرنے والے کارکنان کو دیکھا جائے گا ؟
جواب: اسلامی بلدان وہ ہیں کہ جہاں مسلمانوں کی اکثریت رہتی ہے، اور اس میں معیار کوئی اسلامی شہر یا کوئی اسلامی قریہ یا گائوں بھی ہوسکتا ہے ، پورا ملک مسلمان ہونا یا وہاں کی حکومت معیار نہیں۔
اور کمپنی یا ریسٹورنٹ سے خریداری میں معیاراس شخص کا ہوگا جس سے آپ خرید رہے ہیں جو کہ کبھی مالک ہوسکتا ہے ، کبھی فروخت پر مامور کارکن وغیرہ۔
۲سوال: اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کسی اسلامی ملک کو چھوڑ کر کسی غیر اسلامی ملک میں سکونت اختیار کرنی پڑکے تو کیا حکم ہے ؟
جواب: اگر انسان مجبور ہو کہ وہ کسی اسلامی ملک کوترک کرکے کسی ایسے غیر اسلامی ملک میں جا کر بسے کہ جہاں اسکے دین میں نقص پیدا ہوتا ہو تو مجبوری کی حالت میں، جیسا کہ اپنی جان بچانے کیلئے کہ اگر وہ اس ملک نہ گیا یقینا مارا جائے گا ،یا اس جیسی کوئی مشکل ہو کہ جس سے بچنے کی اور کوئی راہ نہ ہو تب صرف ضرورت کی مقدار تک وہاں رہ سکتا ہے ۔
۳سوال: وہ مسلمان جو غیر مسلم ممالک کی طرف ھجرت کرچکے ہیں آیا کب انکے لیئے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ واپس بلاد اسلامیہ کی طرف واپس پلٹ آئیں؟
جواب: اگر ان کا وہاں رہنا انکے لیئے یا انکے چھوٹے بچوں کیلئے دین میں نقصان کا سبب بن رہا ہو جیسا کہ وہاں رہنے کی وجہ سے واجبات چھوٹ رہے ہوں یا وہاں کی زندگی کی وجہ سے حرام کاموں کا ارتکاب کرنا پڑتا ہو تو اس صورت میں ان پر واجب ہوجاتا ہے کہ وہ ایسے ممالک کو ترک کریں جہاں وہ اپنے دینی واجبات کی ادائیگی نہ کرسکتے ہوں یا محرمات کے مرتکب ہورہے ہوں ۔